تقریبا 5 صفحات پر مشتمل انگریزی کے ایک اہم مسودہ کے اہم مقامات کا ترجمہ پیشِ خدمت ہے، اصل انگریزی مسودہ بھی ترجمہ کے بعد منسلک ہے، جو اس پتے پر دستیاب ہے: http://www.consciencedupeuple.com/Vaccinations_Don_t_WORK____.doc

ویکسی نیشن کام نہیں کرتی ،میڈیکل جھوٹوں سے خبر دار رہیے!

ویکسی نیشن آج کل کے زمانے میں ضروری ہیں۔ اگر کسی بچے کو حفاظتی ٹیکے نہ لگے ہوں تو اسے اسکول میں داخلہ نہیں دیا جاتا اور اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ دوسرے بچوں کو اس کی بیماری لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اہم سوال یہ ہے کہ جب سارے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگا دیے جاتے ہیں اور وہ بیماری سے محفوظ ہو جاتے ہیں تو جس بچے کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگے وہ ان دوسرے بچوں کے لیے کیسے خطرہ ثابت ہوگا؟ وہ بچہ تو صرف اپنے لیے خطرہ ہوگا کہ شاید اسے وہ بیماری ہو جائے اور یہ اس کا اپنا یا اس کے والدین کا مسئلہ ہے۔ اگر ویکسینز حقیقتاً کام کرتی ہوں تو یہ ناممکن ہونا چاہیے کہ ایک بچہ جسے حفاظتی ٹیکے نہ لگے ہوں وہ بیمار ہو جائے اور پھر وہ یہ بیماری ان تمام بچوں کو منتقل کر دے جنہیں ٹیکے لگ چکے ہوں۔

حقیقت یہ ہے کہ ویکسی نیشن کام نہیں کرتی، وہ بااثر نہیں ہوتیں، وہ کسی کو بیماریوں سے محفوظ نہیں کرتیں اور یہی نہیں بلکہ وہ نہایت خطرناک ہوتی ہیں۔

ڈاکٹر ہربرٹ سنو Dr,Herbert Snow جو لندن کے کینسر ہسپتال کے ایک بڑے سرجن ہیں اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''ابھی پچھلے برسوں میں جوان مرد اور عورتیں اچانک کسی دعوت میں شرکت کے بعد نیچے گرے اور مر گئے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ان میں سے 80 فیصد اموات کا سبب وہ حفاظتی ٹیکے ہیں جو انہیں لگائے گئے تھے۔ یہ حفاظتی ٹیکے گھمبیر اور مستقل دل کی بیماریاں پیدا کرنے کی وجہ سے مشہور ہیں۔ موت کی تفتیش کرنے والے افسران حفاظتی ٹیکوں سے ہونے والی ایسی اموات کو یہ کہہ کر چھپا دیتے ہیں کہ یہ قدرتی طور پر واقع ہوئی تھیں۔''

ایک اور ڈاکٹر وی بی کلارک V.B. Clark جو انڈیانے میں رہتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ: ''کینسر'' کے متعلق کوئی بھی نہیں جانتا تھا جب تک کاؤ پوکس Cow pox ویکسین سے ویکس نیشن نہیں شروع کی گئی۔ میرے پاس کم از کم 2 سو کینسر کے مریض آئے اور ان میں سے ایک بھی ایسا شخص نہیں تھا جس کو حفاظتی ٹیکے نہ لگے ہوں۔''

اکثر لوگوں کا خیال ہے ویکسینز اثر انگیز اور محفوظ ہوتی ہیں اور ہماری حکومت بھی اب بچوں کو کم سے کم عمر میں ٹیکے لگوا رہی ہے، ایسے وقت میں جب وہ نہایت نازک ہوتے ہیں اور ان کے جسم میں ایک غیر مادے کا داخل کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ عام لوگ اور ڈاکٹر اس پر یقین رکھتے ہیں کہ ویکسین کے متعارف کروانے کی وجہ سے ہی پولیو کے مریضوں میں کمی آئی۔ آج کل کے زمانے میں امریکا میں پولیو تقریباً ناپید ہے، مگر کوئی بھی ایسا بااعتبار سائنسی ثبوت نہیں ہے جو یہ ثابت کرے کہ ویکسین ہی کی وجہ سے پولیو کی بیماری ختم ہوئی ہے۔ 1953ء میں جب Salk پولیو ویکسین متعارف کی گئی، اس سے پہلے ہی امریکا میں پولیو سے اموات کی شرح 47 فیصد اپنے آپ ہی کم ہو چکی تھی۔ انگلینڈ میں 55 فیصد گر چکی تھی۔ دوسرے یورپی ممالک میں بھی اسی طرح کی کمی واقع ہوئی تھی، جب ویکسین دستیاب ہوئی بہت سے یورپی ممالک نے اس کی افادیت کے متعلق سوال اٹھائے اور اپنے باشندوں کو لگانے سے انکار کر دیا۔ اس کے باوجود پولیو کی وبا وہاں سے بھی ختم ہوگئی۔

ان پولیو کے مریضوں کی تعداد جن کے بارے میں اطلاع دی گئی (ویکسین لگانے کے بعد مریضوں کی تعداد پہلے بنسبت کئی گنا زیادہ ہوگئی):

کئی ریاستوں میں تو مریضوں کی تعداد ویکسین لگانے کے بعد دگنی ہوگئی، اھوڈ آئیلینڈ Rhode island میں 450 فیصد پولیو کے مریضوں میں اضافہ ہوا اور Massachusetts میں 650 فیصد ویکسین متعارف کرنے کے بعد۔

ویکسین متعارف کرنے کے بعد پولیو کے مریضوں کو اکثر گردن توڑ بخار کے مریضوں کے طور پر رپورٹ کیا جاتا رہا، حالانکہ ویکسین کے متعارف ہونے سے پہلے انہیں پولیو ہی کے مریض کہا جاتا تھا۔

1976ء میں ڈاکٹر جونس سالک Dr,Jonas Salk جو Killed virus vaccine کے موجد تھے، جو 1950ء کی پوری دہائی میں استعمال ہوئی۔ انہوں نے بیان دیا کہ Dr,Sabin ڈاکٹر سابن نے جو زندہ وائرس ویکسین بنائی تھی اور جو صرف اور صرف امریکا میں 1960ء کے شروع میں استعمال ہوئی، وہ ان تمام کے تمام پولیو کے Cases کا اگر واحد نہیں تو کم از کم سب سے بڑا سبب بنی۔

Centres for disease control بیماریوں کو کنٹرول کرنے والے سینٹرز کے اعداد و شمار کے مطابق امریکا میں 1973ء سے 1983ء تک پولیو کے 87 فیصد Cases کا سبب ویکسین تھی۔ آج یہ اعتراف کیا جاتا ہے کہ 1979ء سے لے کر اب تک امریکا میں پولیو کے تقریباً ہر مریض کا سبب ویکسین ہے۔

یہی حالت باقی تمام بیماروں مثلاً خناق، خسرہ، کالی کھانسی، کنٹھ مالا اور جرمن خسرہ کی ہے۔ ان سب بیماریوں میں حیرت انگیز کمی واقع ہو رہی تھی، ویکسین کے متعارف ہونے سے ''پہلے''۔ ویکسین کے متعارف ہونے کے بعد تقریباً 100 فیصد مریض وہی ہیں جنہیں ان بیماریوں کے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے تھے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ

ویکسی نیشن بالکل بے اثر ہے اور اکثر وہی بیماری پیدا کرتی ہے جس سے بچاؤ کے لیے اسے لگایا جاتا ہے۔

یہ کوئی معمہ نہیں ہے کہ ویکسی نیشن بے اثر کیوں ہے۔ اوّل یہ کہ انسانی جسم کا حفاظتی نظام اسی وقت کام کرتا ہے جب بیماری اپنے قدرتی انداز میں شروع ہوتی ہے۔ جب انجکشن لگا کر Micro Organism جلد کے ذریعہ سے جسم میں داخل کئے جائیں اور جسم کا حفاظتی سسٹم اس طرح غیر فطری طور پر متحرک کیا جائے گا تو اس بیماری کے خلاف جسم میں مدافعت پیدا نہیں ہوگی۔

ایک اور واضح وجہ یہ ہے کہ بچوں کو بار بار Booster لگوانے پڑتے ہیں، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ویکسی نیشن بے اثر ہوتی ہے، اگر کسی کو زندگی میں ایک دفعہ خسرہ، کالی کھانسی، پولیو یا اور کوئی لگنے والی بیماری ہوجاتی ہے تو بقیہ عمر کے لیے وہ اس بیماری سے محفوظ ہوجاتا ہے، مگر جب کسی کو حفاظتی ٹیکے لگتے ہیں تو اسے بار بار Booster بھی لگوانے پڑتے ہیں۔ یہ Booster کیوں ضروری ہیں؟ اس لیے کہ ویکسی نیشن کام نہیں کرتی۔ ایک انسان اکثر اسی بیماری کا شکار ہوجاتا ہے، جس سے بچاؤ کے اسے حفاظتی ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔

ویکسینز کتنی محفوظ ہیں؟ ویکسینز کو laboratory میں بندروں کے گردوں کے خلیوں، انسانی خلیوں (جو کہ کینسر کے بھی ہوسکتے ہیں) چوزوں میں جب وہ انڈے کے اندر ہوں اور Guinea pig کے خلیوں میں پیدا کیا جاتا ہے۔ ان خلیوں کی افزائش بچھڑوں کے خون کے پانی (Blood Serum) سے کی جاتی ہے جس میں مویشیوں کے Leuremia لیوکی میا کا وائرس ایڈز (Aids) کا وائرس اور جانوروں کی دوسری بیماریوں کے وائرس بھی موجود ہوسکتے ہیں، اس کے علاوہ ویکسینز بنانے کے دوران اس میں دھاتوں کا استعمال بھی ہوتا ہے، مثلاً المونیم، M.S.G, Formaldehyde اور تھائی میروسل جو کہ پارہ سے نکلتی ہے اور ایک تیز زہر ہے Preservative کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ یہ ساری دھاتیں اور ممکنہ بیماریاں آپ کے بچے کے یا آپ کے اپنے جسم میں ویکسین کے ذریعہ سے داخل کردی جاتی ہیں۔

1940ء میں عام استعمال کے لیے جو سب سے پہلی ویکسین امریکا میں متعارف کی گئی تھی، وہ پرٹونس Pertussis تھی، کالی کھانسی کے لیے۔ اوٹزم Autism جس کی مخصوص علامتیں ذہنی پسماندگی، گونگا پن اور انسانوں کے ساتھ رابطے سے اجتناب ہیں۔ 1943ء تک کسی کو ان سے متعلق معلوم نہ تھا اور 1943ء ہی میں ویکسینز ایجاد ہوئیں۔

مزید براں جب نومولود بچوں کے پاس، جنہیں حفاظتی ٹیکے لگ چکے تھے، ایک مانیٹر (Monitor) رکھ دیا گیا تو اس میں بچوں کی سانس کی رفتار میں شدید تبدیلی دیکھی گئی، یہ وہ بچے تھے جنہیں D.P.T کے حفاظتی ٹیکے لگائے گئے تھے۔

ایک باریک بین سانس ناپنے کا آلہ جسے Cotwatch کہا جاتا ہے Sids کے متعلق ایک خاص جائزے Stjdy میں استعمال کیا گیا۔ اس آلے کے ذریعے بچوں کی سانس کے نمونے انہیں D.P.T کا انجکشن لگنے سے پہلے اور لگنے کے بعد دیکھے گئے جو Data سامنے آیا، اس سے واضح طور پر پتہ چلا کہ D.P.T کی ویکسی نیشن کی وجہ سے ان واقعات میں حیرت انگیز اضافہ ہوا جن میں یا تو سانس کی رفتار انتہائی کم ہوگئی یا بالکل ہی رک گئی!

ڈاکٹر ویرا شیبنر جنہوں نے یہ تجزیہ کیا تھا، ان کا کہنا ہے کہ ''ویکسی نیشن سب سے زیادہ مروج اور سب سے زیادہ بچوں کی اموات کا ذریعہ ہے۔''

ویکسی نیشن کے متعارف ہونے کے بعد Develophent disabilities میں حیرت انگیز اضافہ ہوا ہے اور یہ کوئی معمہ نہیں ہے کیونکہ حفاظتی ٹیکہ لگانے کے بعد بچے دماغ کی سوزش کا شکار ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا دماغ اور نروس سسٹم کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ انسان کے حفاظتی نظام کو دبا دیتا جس کی وجہ سے بیماری سے مدافعت میں شدید کمی پیدا ہوجاتی ہے۔ یہ بھی ویکسی نیشن کا ایک پہلو ہے۔

1950ء میں امریکا میں ایک اور بیماری تیزی سے پھیل گئی، اسکول جانے والے بچے اس بیماری یعنی (Attention deficit disorder (A.D.D کا شکار ہوئے۔ ان کا اعصابی نظام بری طرح متاثر ہوا۔

1950ء سے 1960ء کے دوران لاکھوں لوگوں کو پولیو کے وہ ٹیکے لگائے گئے جو Sv40 وائرس سے آلودہ تھے۔ یہ وائرس بندروں کے گردوں میں پایا جاتا ہے، بہت طاقتور حفاظتی نظام کو روکنے والا ہے اور A.I.D.S اسی وجہ سے شروع ہوئی۔

اب فلو (Flu) کے ٹیکوں کو لیتے ہیں۔ فلو کی ویکسین ایک سال پہلے کے فلو وائرس سے بنائی جاتی ہے اور اسی لئے وہ اس سال کے فلو وائرس کے خلاف مکمل طور پر بے اثر ہوتی ہے۔ کسی کو پتہ نہیں ہوتا کہ اس سال کون سا وائرس فلو پھیلائے گا، مگر یہ یقینی بات ہے کہ وہ پچھلے سال والا وائرس نہیں ہوگا، جو دوسری ویکسینز کے نقصانات ہیں وہی فلو کی ویکسین کے بھی ہیں۔ 1976ء میں 5 سو سے زائد افراد جنہیں فلو سے بچاؤ کے ٹیکے لگے، Guillain barre syndrome۔ یعنی ایسے فالج کا شکار ہوگئے جو بہت تیزی سے حملہ کرتا ہے اور جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ 5 سو میں سے 30 افراد مر گئے۔

National institute of allergy and infectious diseases کے ڈاکٹر جان سیل John Seal کہتے ہیں: ''کوئی ایک اور ساری کی ساری فلو

ویکسینز بھی فالج کا سبب بن سکتی ہیں۔'' ذاتی طور پر میں کبھی فلو کا ٹیکہ نہ لگواؤں اور نہ ہی دوسروں کو لگوانے کا مشورہ دوں گا۔''

حرفِ آخر یہ ہے کہ مدافعتی نظام کو بہتر بنانے کا طریقہ صرف یہ ہے کہ انسان صحیح غذا استعمال کرے اور صحیح طرزِ زندگی اپنائے۔ سب سے بہترین خوراک پھلوں ،سبزیوں، بیجوں اور میووں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ سب چیزیں قدرتی طور پر اگائی گئی ہوں اور ان میں کسی قسم کے محفوظ کرنے والے اجزاء Preservatives شامل نہیں ہونے چاہیں۔

تازہ ہوا، ورزش اور آرام انسان کی زندگی کے لیے اہم ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ پر مکمل بھروسہ، اس طرح انسان بیماری سے محفوظ رہ سکتا ہے، اگر آپ کا مدافعتی نظام صحیح کام کر رہا ہوگا تو بیمار ہونا ناممکن ہے، جس طرح کیڑے اور پودوں کی بیماریاں ایک صحت مند پودے پر حملہ نہیں کرتیں، اسی طرح Bacteria یعنی جراثیم اور وائرس صحت مند انسانی جسم پر بھی حملہ نہیں کرتے۔

آپ کی مزید معلومات کے لیے نیچے کتابوں کے نام دیے جا رہے ہیں، جنہیں آپ پڑھ کر ویکسی نیشن کے خطرات سے آگاہ ہو جائیں گے:

(1) Vaccination Are they really safe & Effeccive? by neil miller neil miller

(1) ویکسینز:

کیا یہ واقعی محفوظ اور پر اثر ہیں؟

مصنف: مِل لر

(2) Murder by Injection by Eustace mullins

(2) انجکشن کے ذریعے قتل:

مصنف: اوسٹیس مَلِنز

(3) Dangers and ineffectiveness of vaccines

(3) ویکسی نیشن کے خطرات اور بے اثر ہونا:

ویرا شیبز کی تیار کردہ ویڈیو

(4) Vaccination by Veira Scheibner

(4) ویکسی نیشن:

مصنفہ: ویرا شیبز

(5) Vaccination Condemned by Ellen

(5) ویکسی نیشن:

مورد ِالزام

مصنف: ایلن

ان کے علاوہ بھی سینکڑوں دستاویزات اور کتابیں دستیاب ہیں۔ تحقیق کرنے والے کہتے ہیں کہ بچوں کو لگائے جانے والے حفاظتی ٹیکے خطرناک ہیں:

1930ء کے بعد سے ویکسینز میں تھائی میروسل استعمال ہو رہا ہے۔ تھائی میروسل وزن کے اعتبار سے 50 فیصد پارہ ہے۔ 2001ء کے بعد امریکا میں ویکسین بنانے والوں نے اسے درجہ بہ درجہ ویکسینز سے نکال دیا ہے، مگر امریکا سے باہر یہ ابھی بھی دوسروں ممالک میں سستی Multi Dose ویکسینز میں موجود ہے۔

پارے کے ماہر بوائڈ ہیلی Boyd Haley جو یونیورسٹی آف کینٹکی Universty of Kentucky میں شعبۂ کیمیاء کے چیئرمین ہیں کہتے ہیں:

''ہم بات کر رہے ہیں ایک بچے کو اس کی زندگی کے پہلے دن ایک کم درجہ کا زہر دینے کے متعلق۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ویکسین کے پروگرام کی عقلمندی کے متعلق ایک مکمل تحقیق کی جائے۔ آپ کیوں بچے کو اس کی زندگی کے پہلے دن حفاظتی ٹیکہ لگوانا چاہتے ہیں؟''

امریکا میں اب بھی اس بات پر بحث نہیں ہوتی کہ تھائی میروسل کی موجودگی کتنی خطرناک ہے کیونکہ وہاں یہ دھات ویکسینز سے ختم کر دی گئی ہے، مگر یہ مسئلہ ترقی پذیر تمام ممالک کا ہے، جہاں تھائی میروسل کا استعمال عام ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن بھی اب اس مسئلے میں دلچسپی لے رہا ہے جو بر بچر Burbacher کی تحقیق میں اٹھایا گیا ہے۔ بر بچر اور ان کے ساتھیوں نے دریافت کیا کہ Ethyzhercury بہت تیزی سے حل ہونے کے ساتھ ساتھ پارے کی ایک بہت زیادہ مقدار انسانی دماغ میں

چھوڑ جاتی ہے، یہ انجکشن Inorganic پارہ دماغ میں بہت دیر تک یعنی ایک سال یا اس سے بھی زیادہ تک موجود رہتا ہے اور دماغ کے مخصوص خلیوں کی تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ایک اور ریسرچ میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ اس طرح کے متاثرہ خلیات ان بچوں میں بھی پائے گئے جو اوٹزم Autism کا شکار تھے۔

بندروں پر تجربہ کرکے بر یچر نے پتا چلایا کہ جن نومولود بچوں کو تھائی میروسل والی ویکسین دی گئی تھی، ان میں Inorganic mercury دگنا زیادہ موجود تھی، بنسبت ان بچوں کے جنہیں Methyl mercury والے ٹیکے لگائے تھے،فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کے مشہور عالم ادارے نے آج تک اس بات کی ضرورت محسوس نہیں کی کہ معلوم کیا جائے تھائی میروسل نومولود اور بچوں کے لیے کتنی محفوظ ہے۔

ویکسینز میں پارے کی بھاری مقدار کی موجودگی اوٹزم کے مریضوں میں بے انتہا اضافے کا سبب بنی مگر اب کیونکہ اس کا استعمال امریکا میں ختم کردیا گیا ہے،اس لیے اوٹزم کے مریضوں میں حیرت انگیز کمی آ گئی ہے۔تھائی میروسل کا استعمال دنیا کے تمام ترقی پذیر مما لک میں ابھی تک ہو رہا ہے۔

اگلے صفحات پر انگریزی مسودہ ہے۔

Vaccinations Don't WORK !!!
Beware of the Medical liars

Vaccines are injections of material that contains weakened amounts of the disease germ that they are meant to protect against. They are said to work by causing the formation of antibodies, which are proteins that defend the body from an invasion by harmful germs. Orthodox medicine contends that we can only be absolved from the peril of infection by vaccination, which involves injecting into the system infectious material which is supposed to confer lifelong immunity, hence the term "immunization."

Vaccinations are now mandatory in order for a student to enter school. Any child who is not vaccinated is not allowed into school with the reason given that that child will put all the other children at risk for disease. However, it is important to ask this question. If all the other children are vaccinated and vaccination gives immunity to the disease, how could an unvaccinated child put any of these other children at risk? Only the child himself could be at risk for the disease, and that should be the business of that particular child and his or her parents. It should be virtually impossible, if vaccinations actually work, for an unvaccinated child who may get a particular disease, to give it to other children who have been vaccinated.

But, in fact, vaccinations don't work! They are not effective! They do not give immunity! In addition, they are very dangerous!

An alarming observation comes from a London practitioner of excellent reputation and long experience. Dr. Hurbert Snow, Senior Surgeon at the Cancer Hospital of London, voiced his concern, "In recent years many men and women in the prime of life dropped dead suddenly, often after attending a feast or a banquet. I am convinced that some 80% of these deaths are caused by the vaccinations they have undergone. They are well known to cause grave and permanent disease to the heart. The coroner always hushes it up as "natural causes."

Another practitioner, Dr. W. B. Clark of Indiana, says that "Cancer was practically unknown until compulsory vaccination with cowpox vaccine began to be introduced. I have had to deal with at least two hundred cases of cancer, and I never saw a case of cancer in an unvaccinated person."

Yet the government has mandated compulsory vaccinations!

Most people trust vaccines to be safe and effective. The government is mandating children to be vaccinated at earlier and earlier ages, when they are very fragile and far more vulnerable to the introduction of foreign materials into their tiny bodies.

The public and the medical profession have been totally convinced that it was the introduction of vaccinations that caused the decrease in the incidence of polio.

Polio is virtually non-existent in the United States today. However, there is no credible scientific evidence that the vaccine caused polio to disappear. Before the Salk polio vaccine was introduced in 1953, the polio death rate in the United States had already declined by 47% on its own. It had also declined by 55% in England. Other European countries also showed a similar decline. When the vaccine did become available, many European countries questioned its

effectiveness and refused to inoculate their citizens. Yet polio epidemics also ended in those countries.

The number of reported cases of polio after mass inoculations with the vaccine was significantly greater than before mass inoculations. And in many states the incidence of polio more than doubled after inoculations were introduced. In Rhode Island there was a 450 % increase, and in Massachusetts almost a 650 % increase in polio cases after the introduction of polio vaccinations.

After the vaccine was introduced, cases of polio were often reported under another name, aseptic meningitis, rather than as polio, even though they were counted as "polio" before the vaccine was introduced.

In 1976 Dr. Jonas Salk, creator of the killed virus vaccine that was used throughout the 1950s testified that the live virus vaccine produced by Dr. Sabin, and which was used almost exclusively in the United States since the early 1960s, was the "principle if not sole cause" of all reported cases of polio in the United States since 1961. According to the Centers for Disease Control figures, 87% of all cases of polio in the United States between 1973 and 1983 were caused by the vaccine. It is now admitted that since 1979 virtually every case of polio in the United States has been CAUSED by the vaccine.

The same situation holds true for nearly all other diseases including diphtheria, measles, rubella, mumps and whooping cough. In virtually all of these diseases, the incidence was dropping dramatically before the introduction of the vaccine. And since the introduction of the vaccine, close to 100% of all cases of the disease are in individuals who have been vaccinated for that particular disease, proving clearly, that vaccinations are not effective and they often cause the very disease they are supposed to prevent.

It is not a mystery as to why vaccinations are not effective. First, the natural immunity mechanism in the human body is designed to work when the disease develops in its natural way. When the normal route of immune system stimulation is bypassed by injection of the microorganism (bacteria or virus) through the skin, then effective immunity against the disease does not develop. One obvious factor proving that vaccinations are not effective is that an individual has to keep getting booster shots. If a person develops polio, measles, mumps, whooping cough or any other contagious disease, he has virtual lifelong immunity from one episode of the disease. But when an individual is vaccinated, he must keep getting "booster" shots at regular intervals. The "booster" shots are "necessary" because --- vaccinations DON'T WORK! They are not effective! And neither are the "boosters." And the individual often succumbs to the very disease that he has been vaccinated to prevent, most often as a direct result of being vaccinated.

Now how about the safety of vaccines. Vaccines are grown in the laboratory in monkey kidney cells, in human cells which may be cancerous, in chick embryo and in guinea pig cells. The cells are nourished with the blood serum from calves, which may be contaminated with numerous diseases such as bovine leukemia virus, bovine AIDS virus, or other diseases that the animals may have. Chemicals such as aluminum, formaldehyde (a human carcinogen) and M.S.G are used in processing of the vaccines, and thiomerosal, a derivative of mercury and a deadly poison, is used as a preservative. These chemicals and potential diseases are all injected into your child's body or your body as part of the vaccine.

One of the earliest vaccines introduced for general use in the United States was the pertussis vaccine for whooping cough, which was put into general use during the 1940s. Autism, a form of childhood schizophrenia, characterized by mental retardation, muteness (an inability to speak) and lack of responsiveness to human contact, was not known or described until 1943, about the same time that vaccinations were introduced.

In addition, monitors placed on infants who have been vaccinated show severe alterations in breathing patterns after the DPT (Diphtheria/Pertussis/Tetanus) shot. A precise breathing monitor called Cotwatch was used in a special study of SIDS, Sudden Infant Death Syndrome, and the children's breathing patterns were measured before and after DPT vaccination. The data clearly demonstrate that vaccination caused an extraordinary increase in episodes where breathing nearly ceased or actually stopped completely! Doctor Viera Scheibner, the author of the study, concluded that "Vaccination is the single most prevalent and most preventable cause of infant deaths."

Developmental disabilities have increased dramatically since the introduction of vaccinations. And this not a mystery since post-vaccinal encephalitis, inflammation of the brain, occurs after vaccinations and can cause serious injury to the brain and nervous system. Suppression of the immune system, causing an increased susceptibility to all diseases, is another effect of vaccination.

In the 1950's another disorder rapidly spread among school children and became prominent in medical science and health literature: Hyperactivity/Minimal Brain Dysfunction (ADD, Attention Deficit Disorder or ADHD, Attention Deficit Hyperactive Disorder). These children usually exhibit symptoms of neurological damage, frequently associated with vaccinations

Genetic mutation is also a possibility because, for example, the polio vaccine contains monkey kidney cells and calf serum. The combination of measles, mumps and rubella vaccine is prepared in chick embryo. Monkey kidney, calf serum and chick embryo are all foreign proteins to the human biological matter composed of animal cells. Because they are injected directly into the bloodstream they are able to change our genetic structure.

During the 1950s and 1960s millions of people were injected with polio vaccines that were contaminated with the SV 40 virus found in monkey kidney cells and a powerful immuno-suppressor and trigger for HIV, the virus that causes AIDS.

How about flu shots? Flu vaccine is made from LAST year's flu virus so it is totally ineffective against THIS year's flu virus. No one knows what virus will be causing the flu this year, but it is almost never the same virus as last year. All of the hazards of the other vaccines are true for flu shots as well. "In 1976 more than 500 people who received their flu shots were paralyzed with Guillain Barre Syndrome, a sudden-onset paralysis that can be fatal. Thirty of these people died. During the same year, the incidence of Guillain Barre among flu-vaccinated U.S. Army personnel was 50% greater than among unvaccinated civilians ." (The Risk of Immunizations and How to Avoid Them, by Robert Mendelsohn, Ph.D.) There is also a suspicious correlation between seasonal outbreaks of Legionnaire's disease and the inoculation with flu vaccines.

Dr. John Seal of the National Institute of Allergy and Infectious Disease says that "Any and all flu vaccines are capable of causing Guillain Barre." I personally would NEVER get a flu shot nor would I ever advise anyone else to get one.

The bottom line is that the best way to develop natural immunity is to build a healthy immune system by the proper diet and lifestyle. Eating a diet of fruits, grains, vegetables, seeds and nuts that are preferably organically grown, preservative free and in a natural unprocessed state as close to nature as possible, with 75% of your food eaten raw, is optimum. Eliminate all refined sugar, all animal products including meat, poultry, fish, eggs and dairy products (including milk, cheese, yogurt, cottage cheese, etc.). Fresh air, exercise, plenty of rest and relief of stress by trust in God as well as all of the other steps outlined on my video "You Can't Improve On God" are essential for health. This is the only effective way to remain free from disease. It is impossible to get sick if your immune system is functioning properly. Bacteria and viruses do NOT attack a healthy body, just as insects and plant diseases do NOT attack healthy plants.

This is startling information for a population brought up to believe that vaccinations are not only safe but life-saving. They're considered by most of the population as "American" as apple pie. How we have been deluded! But there is hope. Waivers for vaccinations are still available and you can investigate them by calling your public health department or, if that is unsuccessful, educate yourself by ordering a pamphlet called "Vaccine State Laws and Vaccine Exemptions" available from New Atlantean Press. Call 505-983-1856. Here are some additional books if you are interested in learning more on this subject.

An excellent primer on vaccinations is entitled Vaccines: Are they Really Safe and Effective? by Neil Z. Miller
New Atlantean Press
P.O. Box 9638, Santa Fe, NM 87504
(505) 983-1856

www.new-atlantean.com/global

You can also order it through your book store.

Another informative book is: Murder By Injection, by Eustace Mullens
The National Council for Medical Research
P.O. Box 1105, Staunton, VA 2440l

The story of the medical conspiracy against America.

A video documenting the dangers of vaccination entitled: Dangers and Ineffectiveness of Vaccinations, Including Scientific Correlations to Sudden Infant Death Syndrome, by Viera Scheibner, Ph.D.

New Atlantean Press
P.O. Box 9638-T9, Santa Fe, NM 87504
505-983-1856

Though it is somewhat difficult to follow because of the presenter's heavy accent, this two-hour video contains much astounding and well-documented information.

Vaccination, by Viera Scheibner Ph.D. (book)
New Atlantean Press

P.O. Box 9638-T9, Santa Fe, NM 87504
505-983-1856

According to Viera Scheibner, Ph.D., medical preventive measures are not credible. In this book she compiles scientific studies from throughout the world showing how vaccines are often ineffective and can damage the immune system, and she gives numerous examples from 1950 to 1992.

Vaccination Condemned, book one, by Elben

Better Life Research
P.O. Box 42002, Los Angeles, CA 90042

The intention of this book is to present enough authentic incriminating evidence against vaccination to prove that vaccination has already condemned itself. It we wait for the medical establishment, or the vaccine labs, or health departments, schools, press or government to condemn it, the wait will be fruitless as vaccination has been killing and disabling people by the thousands for 200 years, and those in authority have not stopped it yet, and do not intend to.

To rebuild the immune system naturally:

Diseases Don't Just Happen (video) by Lorraine Day, M.D.
In this video, Dr. Day reveals the causes for many diseases including high blood pressure, diabetes, heart disease, cancer, arthritis, lupus, asthma and bronchitis, multiple sclerosis, Parkinson's, Alzheimer's, stomach ulcers and diseases of the colon and many others, and gives the astonishing answers on how to get well without drugs!

You Can't Improve On God, (video) by Lorraine Day, M.D.

Dr. Day was diagnosed with invasive breast cancer but rejected standard therapies because of their destructive side effects and because those therapies often lead to death. She chose instead to rebuild her immune system using the natural, simple, inexpensive therapies designed by God and outlined in the Bible, so her body could heal itself. In this video Dr. Day reveals the exact plan she used to get well. Rebuilding the immune system is absolutely necessary in order to resist disease and to get well from EVERY disease.

Sorting Through The Maze of Alternative Medicine: What Works, What Doesn't and Why, (video) by Lorraine Day, M.D.

On this video Dr. Day discusses over 60 different types of alternative therapies including the over 40 therapies that she tried herself, and sorts them out for you so you don't have to go through the devastating struggle that she did.